© rasailojaraid.com

اقدار، سب کی واحد اساس خدا اور اس کی صفات کا تصور ہے اور اسی وجہ سے پورے اوامر و نواہی میں "ایمان باللہ" کی روح جذب ہے۔ پھر خدا کے ذکر کے بغیر نظامِ اسلامی پر کوئی گفتگو کیسے ممکن ہے؟۔

مشاہیر کی بیویاں (حصہ اول) از جناب طاہر ورفعت۔ قیمت ۲؍۔ ملنے کا پتہ:۔ دار الاشاعت سیاسیہ مجلس اتحاد المسلمین، اشاعت منزل، اردو گلی، حیدرآباد، دکن۔

بیوی انسان کی زندگی پر جو گہرے اثرات ڈالتی ہے ان سے کسی کو انکار نہیں ہوگا۔ اسی نقطۂ نظر سے زیرِ تبصرہ کتاب میں اسٹالین، مسولینی، چرچل، روزویلٹ، پولو فرانکو اور ڈی ویلرا کی زندگی کی تصاویر پیش کی گئی ہیں جن کی مدد سے ان "بڑے آدمیوں" کی شخصیتوں کے سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ دوسرا حصہ مشرق کے مشاہیر کی بیویوں کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔

رہنمائے وراثت از جناب قاضی میراں بخش صاحب ریٹائرڈ نائب تحصیلدار، ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ قیمت عہ۔ غالباً براہِ راست مصنف ہی سے مل سکے گی۔

اسلام کے مخصوص معاشی نظام کی عمارت جن بڑے بڑے ستونوں پر کھڑی ہوتی ہے ان میں سے ایک ستون قرآن کا قانونِ وراثت ہے۔ دنیا کے مروجہ قوانینِ وراثت کے برعکس یہ قانون دولت کی مرکزیت کو ختم کر کے طبقات کو توڑتا پھوڑتا رہتا ہے۔ اب جبکہ عالمِ انسانی سرمایہ داری اور اشتراکیت کے درمیان ایک راہِ اعتدال کی تلاش میں ہے، ہمارا فرض ہے کہ اسلام کے نظامِ معاشی کے ایک ایک شعبے کو پوری توضیح کے ساتھ مفکرین کے سامنے رکھ دیں۔ اس لحاظ سے قاضی صاحب کی کوشش بہت قابلِ قدر ہے۔ موصوف نے رہنمائے وراثت کو قانونی کتب کے طرز پر مرتب کیا ہے۔ توضیح اصطلاحات متعلقہ موضوع، اور علامات مقرر کرنے میں فنی واقفیت سے خوب کام لیا گیا ہے۔ جہاں تک مشقی مثالوں میں ریاضی کو استعمال کرنے کا تعلق ہے قدرے بہتر انداز اختیار کیا گیا ہے اور امید کی جا سکتی ہے کہ ریاضی کے اسلامی نصابِ تعلیم میں اگر کہیں تقسیمِ وراثت کو داخل کرنا ہے تو یہ کتاب کسی حد تک مفید رہے گی۔ باقی رہا فقہی جزئیات کا معاملہ، سو اس سلسلہ میں کوئی تفصیلی رائے پیش کرنا مشکل ہے۔ صرف اتنا عرض کیا جا سکتا ہے کہ مختلف فرقوں کے مختارات کو ضروری حوالوں کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔

یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ کتاب کے مرتب کے پیشِ نظر انگریزی عدالتی و قانونی نظام ہے اور اس ذہنی تاثر کی جھلک کتاب میں جا بجا محسوس ہوتی ہے۔

اقبال کا تصورِ زمان و مکان از جناب پروفیسر رضی الدین صدیقی، ایم اے، پی، ایچ، ڈی۔ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، دکن۔ قیمت ۱۰؍۔ ملنے کا پتہ:۔ اقبال اکیڈیمی، ظفر منزل، تاجپورہ، لاہور۔

کائنات اشیاء اور حوادث سے عبارت ہے، مگر اشیاء کا تصور بغیر مکان کے اور حوادث کا تصور بغیر زمانہ کے حاصل نہیں ہو سکتا، لہٰذا فلسفۂ اشیاء و حوادث کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے زمان و مکان کی ماہیت کو متعین کرنا ضروری قرار پاتا ہے۔

© rasailojaraid.com